سوال

(117) میت کو ثواب کیسے پہنچایا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

والتھم سٹولندن سے محمد رفیق لکھتے ہیں

ہمارے ہاں جو فاتحہ کسی کے مرنے کے بعد ایصال ثواب کے لئے پڑھی جاتی ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟ آیا حضور نے ایسا کیا یا یہ کب ایجاد کی گئی اور فاتحہ پڑھنے کا مقصد کیا ہے جب کہ ہمارے ہاں جب کوئی بچی بچہ فوت ہوجائے تو تب بھی پڑھی جاتی ہے اور اگر کوئی بدعتی مرجائے تو تب بھی پڑھی جاتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے ہاں کسی کی موت واقع ہونے کے بعد جو فاتحہ کا لامتناہی سلسلہ چل نکلتا ہے اس کا قرآن وسنت اور ائمہ دین کے اقوال میں کوئی ثبوت نہیں اور پھر یہ کب ایجاد ہوئی؟ معلوم یہی ہوتا ہے کہ یہ برصغیر پاک وہند ہی کی ایجاد ہے۔ دوسرے ملکوں میں فاتحہ کی یہ شکل شاید نہیں ہے۔ ایصال ثواب بذریعہ فاتحہ' اس کا کوئی شرعی ثبوت نہیں۔ آنحضرت ﷺ کے وقت اموات ہوئیں' حضور ﷺ نے جنازے پڑھائے۔ تعزیت کے لئے تشریف لے جاتے لیکن اس مروجہ فاتحہ کا کسی صحیح حدیث میں کوئی ذکر تک نہیں ملتا۔ اسے حضور ﷺ نے میت کے ایصال ثواب کے لئے پڑھا ہو کم ازکم میرے علم کی حد تک اس بارے میں کوئی حدیث یا کسی امام کا کوئی قول ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص272

محدث فتویٰ